حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی نظر میں مصلح موعودؓ کا مقام

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوریؓ لکھتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں جب ایک جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے سورہ لقمان کے دوسرے رکوع کی تفسیر کر کے سنائی۔ تو اس میں ایسے ایسے حقائق و معارف سنائے کہ ہم نے کبھی ایسے معارف نہیں سُنے تھے۔ اس پر چند دوست جوں جوں سنتے تھے خوشی سے سبحان اللہ کہنے لگ پڑے۔ حضرت حکیم الامتؓ کے صاحبزادہ محمود احمد شاگرد جو ہوئے۔ میں نے کہا ہم تو ہمیشہ حکیم الامت کے درس سنتے ہیں مگر ایسے حقائق معارف ان سے کبھی نہیں سنے۔

خدا تعالیٰ کی قدرت جب حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کی یہ تقریر ختم ہوئی تو جھٹ مولوی نور الدین صاحبؓ صاحبزادہ صاحب کے پاس آ گئے اور آپؓ کے کان پر انگلی رکھ کر فرمانے لگے۔ میاں ہمارے ملک میں کہاوت ہے کہ "اوٹھ چالی بوتا بتالی" یعنی اونٹ کی قیمت اگر چالیس روپیہ ہو تو اس کے بچہ کی قیمت بتالیس روپے ہوتی ہے۔ یعنی آپؓ کے حقائق معارف حضرت مسیح موعود جیسی شان کے ہیں۔ پھر مجھے حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کیوں مولوی صاحب میرا بھی آپ درس سنتے ہی ہیں۔ مگر اس طرح حقائق و معارف تو انہی کا حق ہے۔

میں نے عرض کیا۔ جی ہاں یہ تو کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ یہ کہہ کر میں نے خواجہ صاحب کی طرف نظر کی تو انہوں نے اپنی نظر نیچے کر لی۔

(ماہنامہ خالد ستمبر اکتوبر 1956ء ص 93)

(ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدیؔ)